منقبت بی بی فاطمہ زہراؑ

ہو مُبارک آ گئیں مخدومہِ کون و مکاں
دے رہی ہیں رحمتیں آ کر مُبارکبادیاں

ماہ و انجُم جگمگائے وجد میں آئی بہار
دو جہاں میں ہو رہی ہیں جشن کی تیاریاں

انبیاء آنے لگے خدمت گُزاری کیلیے
مریم و حوا بنیں جھولا جھلانے والیاں

دو جہاں کے مالک و مختار ہیں آلِ نبی
چھوڑ کر اِس در کو جاؤ گے تو جاؤ گے کہاں

حیثیت باغ فدک کی کیا بھلا اُس کیلیے
جس کے بچے بانٹتے ہیں بھیک میں باغِ جناں

فاطمہؑ زہرا تو ایسی شاہزادی کا ہے نام
جس کا صدقہ بھی بھکاری کو بنا دے حُکمراں

دیں بچانے کیلیے کی گُفتگو ورنہ بھلا
بد نصب غاصب کہاں اور میری شہزادی کہاں

اللہ اللہ رہبری کی شان تو دیکھو ذرا
وہ جگہ بن جائے منزل یہ قدم رکھ دیں جہاں

انبیاء آتے ہیں اکثر بھیک لینے کیلیے
کیا ہوا گر مانگنے آئے فرشتے روٹیاں

کون لکھ سکتا ہے گوہرؔ ایسی بی بی کی ثناء
جسکی خاموشی ہے قرآں گفتگو جسکی اذاں